Lesson No. 5
On Destroying Books
کتابوں کو ضائع کرنے پر

J.E.Squire

Words Meanings

Words	Synonyms	Urdu Meanings
Oddest	Strange	عجیب
Indigestible	Hard to Digest	ہضم نہ ہونے والی۔ مشکل سے سمجھ آنے والا
Illiterate	Uneducated	ان پڑھ
Absurd	Ridiculous	مضحکہ خیز
Scaffold	Gallows	موت کا تختہ
Verse	Poetry	شاعری
Accumulate	Gather, Store	جمع کرنا
Evict	Remove	چھٹکارا پانا
Tenancy	Reside	رہنا
Consign	Dispatch	روانہ کرنا۔ حوالے کرنا
Improvise	Manage	انتظام کرنا
Nip	Chill	سردی
Gleam	Glitter	چمک۔ روشنی
Solitary	Sole, Single	اکیلا
Strode	Pace	چلنا
Grinder	Beam	شہتیر
Suspicious	Suspect	شک کرنا
Swag	Looted things	لوٹا ہوا مال
Detect	Come to Know	جان لینا
deliberately	Willingly	جان بوجھ کر
Furtive	Secret	[illegible]

Acquit	Release	چھوڑ دینا
Embankment	Edge	کنارہ
Implication	Connotation	ذیلی اشارے
Parapet	Rampart	منڈیر
Faintly	Dimly	مدھم
Swirls	Spin.	بھنور
Luminous	Bright	روشن
Fervently	Passionately	جذبات سے
Rumination	Meditation	سوچ بچار
Tramp	Vagabond	آوارہ گرد
Splash	Sound made while following in water.	پانی میں گرنے کی آواز
Fling	Throw	پھینکنا
Probability	Possibility	امکان
Gruff	Abrupt in manner	مکروہ۔برا
Sneer	Criticize	طنز کرنا
Stray	Roam	گھومنا، پھرنا
Quail	Draw back	پیچھے ہٹنا
Agony	Pain, anguish	عذاب
Resolute	Firm	پکا
contemptible	Hate able	نفرت کے قابل
Despair	Disappointment	مایوس
Heave	Sigh	آہ بھرنا
Torrent	Waves	لہریں
Ooze.	Wet mud, Slime	مٹی
Forlorn	Alone, Lonely	اکیلا۔تنہا
Rag	Torn piece of cloth	چیتھڑا
Opaque	Obscure	مدھم

Complete Urdu Translation

مکمل اُردو ترجمہ

It says in the paper that over two million volumes have been presented to the troops by the public. It would be interesting to inspect them. Most of them, no doubt, are quite ordinary and suitable; but it was publicly stated the such as magazines twenty years old, guides to the Lake District, and back numbers of Whitaker's Almanac. In some cases, one imagines, such indigestible get into the parcels by accident; but it is likely that there are those who jump at the opportunity of getting rid of books they don't want. Why have they kept them if they don't want them? But most people, especially non-bookish people, are very reluctant to throw away anything that looks like a book. In the most illiterate houses that one knows every worthless volume that is bought finds its way to a shelf and stays there. In reality it is not merely absurd to keep rubbish merely because it is printed: it is positively a public duty to destroy it. Destruction not merely makes more room for new books but saves one's heirs the trouble of sorting out the rubbish or storing it.

اخبار میں یہ بات کہی جاتی ہے کہ فوجیوں کو دو ملین (بیس لاکھ) سے زیادہ کتابیں عوام کی طرف سے پیش کی گئی۔ ان کتابوں کا معائنہ کرنا دلچسپ ہو گا۔ بلاشبہ ان میں سے زیادہ تر عام اور مناسب ہیں۔ مگر ایک دن یہ بات کھلے عام کہی گئی کچھ لوگ عجیب چیزیں بھیج رہے تھے۔ جیسا کہ بیس سال پرانے میگزین، Lake Disrict (جگہ کا نام) کی رہنمائی، اور Whitaker's Almnac (ایک کیلنڈر) کے پرانے ایڈیشن۔ انسان سوچتا ہے کہ کچھ حالات میں ایسی غیر ہضم چیزیں (کتابیں) پارسل میں حادثاتی طور پر چلی گئی ہوں گی مگر یہ بھی تو امکان ہے کہ وہ لوگ بھی ہیں جو ان کتابوں سے نجات حاصل کرنے کا موقع پاتے ہیں، جنہیں وہ پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے وہ کتابیں رکھی ہی کیوں جب وہ ان کو نہیں چاہتے؟ مگر زیادہ تر لوگ، خاص طور پر وہ لوگ جو کتابی نہیں ہوتے کتاب جیسی کسی بھی چیز کو پھینکنے سے ہچکچاتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ ایسے گھر جہاں ان پڑھ لوگ رہتے ہیں، ہر

خریدی گئی بے وقعت کتاب طاق میں رکھ دی جاتی ہے اور وہاں پڑی رہتی ہے۔ حقیقت میں ردی (کوڑا کرکٹ) کو صرف اس لیے رکھ لینا کہ یہ پرنٹ ہوا ہے، ایک احمقانہ بات ہے۔ یہ قطعی طور پر ایک عوامی فریضہ ہے کہ اسے (ردی کو) ضائع کر دیا جائے۔ اس کو ضائع کرنے سے نہ صرف ہمارے پاس نئی کتابوں کے لیے جگہ بن جاتی ہے بلکہ وارثوں کو ردی چھانٹنے اور اپنے ذخیرہ کرنے کی تکلیف سے بچاتی ہے۔

But it is not always easy to destroy books. They may not have as many lives as a cat, but they certainly die hard: and it is sometimes difficult to find a scaffold for them. This difficulty once brought me almost within the shadow of the Rope. I was living in a small and (as Shakespeare would say) heaven-kissing flat in Chelsea, and books of inferior, minor verse gradually accumulated there until at last I was faced with alternative of either evicting the books or else leaving them in sole, undisturbed tenancy and taking rooms elsewhere for myself. Now no one would have bought these books. I therefore had to throw them away or wipe them off the map altogether. But how? There were scores of them. I had no kitchen range, and I could not toast them on the gas-cooker or consume them leaf by leaf in my small study fire for it is almost as hopeless to try to burn a book without opening it as to try to burn a piece of granite. So in the end I determined to do to them what so many people do to the kittens: tie them up and consign them to the river. I improvised a sack, stuffed the books into it, put it over my shoulder, and went down the stairs into the darkness.

لیکن کتابوں کو ضائع کرنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ ان کے پاس (یعنی کتابوں کے پاس) بلیوں جتنی زندگیاں تو نہیں ہوتی، لیکن وہ مشکل سے مرتی ہیں (ختم ہوتی ہیں) اور بعض اوقات ان کے لیے موت کا تختہ تلاش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک بار یہی مشکل مجھے پھانسی کے پھندے کے سائے میں لے آئی۔ میں Chealsea میں ایک چھوٹے اوپر منزل والے کمرے (شیکسپئر کے بقول)، آسمان کو چومنے والے کمرے میں رہتا تھا۔ اور وہاں ادنیٰ درجے کی شاعری کی کتابیں آہستہ آہستہ اتنی جمع ہو گئیں کہ آخر کار مجھے ایسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑا کہ دو صورتوں میں سے ایک کا

انتخاب کروں۔ یا کتابوں سے چھٹکارا حاصل کروں یا انہیں مکمل طور پر کمرے کا قبضہ دے دوں اور کسی اور جگہ کمرہ لے لوں۔ ان کتابو کو کوئی نہ خرید تا، اس لیے میں نے انہیں کہیں دور پھینکنا تھا یا ان کو مکمل طور پر ختم کرنا تھا، مگر کیسے؟ بیسیوں کتابیں ہیں۔ میرے پاس کچن والا چولہا نہیں تھا اور میں گیس والے کوکر (چولہے) پر جلا نہیں سکتا تھا۔ یا ایک ایک ورق کر کے ان کو اپنے مطالعہ والے کمرے کی انگیٹھی میں ختم (جلا) نہیں سکتا تھا۔ کیونکہ کسی کتاب کو کھولے بغیر جلانا اتنا ہی مایوس کن بات تھی جتنا کسی پتھر کے ٹکڑے کو جلانے کی کوشش کرنا۔ پس آخر میں میں نے ان کتابوں کے ساتھ وہی سلوک کرنے کا ارادہ کیا جو بہت سے لوگ بلی کے بچوں کے ساتھ کرتے ہیں: انہیں باندھ کر دریا کے سپرد کرنا۔ میں نے ایک تھیلے کا انتظام کیا، کتابوں کو اس میں بھرا، اس کو اپنے کندھے پر ڈالا، اور سیڑھیاں اتر کر اندھیرے میں چل دیا۔

It was nearly midnight as I stepped into the street. There was a cold nip in the air; the sky was full of stars: and the greenish-yellow lamps threw long gleams across the smooth; hard road. Few people were about, and here and there rang out the steps of solitary travelers on the way home across the bridge to Battersea. I turned up my overcoat collar, settled my sack comfortably across my shoulders, and strode off towards the little square glow of the coffee-stall which marked the near end of the bridge, whose sweeping iron girders were just visible against the dark sky behind. A few doors down I passed a policeman who was flashing his lantern on the catches of basement windows. He turned. I fancied he looked suspicious, and I trembled slightly. The thought occurred to me: "Perhaps he suspects I have swag in this sack." I was not seriously disturbed as I knew that I could bear investigation, and that nobody would be suspected of having stolen such goods (though they were all first editions) as I was carrying. Nevertheless I could not help the slight unease which comes to all who are eyed suspiciously by the police and to all who are detected in any deliberately furtive act, however harmless. He acquitted me, apparently; and with a step that, making an effort, I prevented from growing more rapid, I walked on until I reached the Embankment.

جب میں نے گلی میں قدم رکھا تو یہ قریباً آدھی رات کا وقت تھا۔ ہوا میں سردی تھی، آسمان تاروں سے بھرا ہوا تھا: اور سبز پیلے لیمپ سخت ہموار سڑک پر دور تک مدھم روشنی ڈال رہے تھے۔ ارد گرد میں چند ہی لوگ تھے۔ اور پل کے پار Battersea کی طرف، گھروں کو جانے والے تنہا مسافروں کے قدموں کی آواز گونج اٹھتی تھی۔ میں نے اپنے اوور کوٹ کا کالر اوپر کیا۔ تھیلے کو اپنے کندھوں پر آرام سے سیٹ کیا اور کافی سٹال کی چھوٹی سی چمکدار روشنی کی طرف چل دیا جو پل کے نزدیک والے سرے کی نشاندہی کر رہی تھی، جس پل کے دور تک پھیلے ہوئے لوہے کے شہتیر اندھیری آسمان کے پس منظر میں معمولی طور پر دکھائی دے رہے تھے۔ چند دروازے گزرنے کے بعد میں ایک پولیس والے کے پاس سے گزرا جو اپنی لالٹین کی روشنی تہہ خانے کی کھڑکیوں کی چٹخنیوں (کنڈیوں) پر ڈال رہا تھا۔ وہ مڑا۔ میں نے سوچا کہ اسے شک ہو گیا ہے، میں تھوڑا کانپنے لگا مجھے یہ خیال آیا: "شاید اسے شک ہوا ہے کہ اس تھیلے میں لوٹا ہوا مال ہے۔" میں زیادہ پریشان نہ ہوا، کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ میں اس کی پوچھ گچھ کو برداشت کر لوں گا اور کوئی بھی اس طرح کی چیزیں چرانے کے حوالے سے مشکوک نہیں ہو سکتا۔ (اگرچہ وہ سب کتابوں کے پہلے ایڈیشن تھے) جو میں اٹھائے ہوئے تھا۔ اس کے باوجود میں تھوڑا گھبرائے بغیر نہ رہ سکا، وہ گھبراہٹ جو لوگ اس وقت محسوس کرتے ہیں جب ان کو پولیس شک کی نظر سے دیکھتی ہے (میں وہ گھبراہٹ محسوس کیے بغیر نہ رہ سکا) اور جو ارادی طور پر پوشیدہ کام میں ملوث ہوتے ہیں میں اگرچہ وہ کام بے ضرر ہو۔ اس نے واضح طور پر مجھے چھوڑ دیا اور میں اسی خیال کے ساتھ چلتا رہا، میں نے خود کوشش کر کے مزید تیز ہونے سے روکا۔ یہاں تک کہ میں دریا کے کنارے پر پہنچ گیا۔

It was then that all the implications of my act revealed themselves. I leaned against the parapet and looked down into the faintly luminous swirls of the river. Suddenly I heard a step near me; quite automatically I sprang back from the wall and began walking on with, I fervently hoped an air of rumination and unconcern. The pedestrian came by me without looking at me. It was a tramp who had other things to think about; and, calling myself an ass, I stopped again. "Now for it," I thought; but just as I was preparing to cast my books upon the waters I

heard another step - a slow and measured one. The next thought came like a blaze of terrible blue lightening across my brain: "What about the splash?" A man leaning at midnight over the Embankment wall; a sudden fling of his arms: a great splash in the water. Surely, and not without reason, whoever was within sight and hearing (and there always seemed to be someone near) would at once rush at me and seize me. In all probability they would think it was a baby. What on earth would be the good of telling a London constable that I had come out into the cold and come down alone to the river to get rid of a pack of poetry? I could almost hear his gruff, sneering laugh: "You tell that to the Marines, my son!"

پھر ایسا ہوا کہ میرے سر گرمی کے سارے متعلقات نے خود کو ظاہر کر دیا۔(یعنی میرے اندر کے تمام خدشات ظاہر ہو گئے) میں (پل کی) منڈیر سے جھکا اور دریا میں مدھم چمکتے ہوئے گرداب دیکھے۔ اچانک میں نے نزدیک پاؤں کی آواز سنی، خود بخود میں دیوار سے پیچھے ہٹا اور سوچتے ہوئے اور لاپرواہی والے تاثر کے ساتھ چلنا شروع کر دیا۔ وہ پیدل چلنے والا مجھے دیکھے بغیر میرے پاس سے گزر گیا۔ یہ ایک آوارہ گرد تھا جس کے پاس سوچنے کے لیے اور بہت کچھ تھا۔ اور خود کو گدھا کہتے ہوئے میں دوبارہ رک گیا۔ "اب یہ کرتا ہوں"(اب یہ تھیلا دریا میں پھینک دیتا ہوں) میں نے سوچا۔ مگر جب میں کتابیں دریا کے پانیوں پر پھینکنے کے لیے تیار ہو رہا تھا، میں نے ایک اور قدموں کی آواز سنی۔ یہ ایک آہستہ اور نپی تلی (آواز تھی) اگلا خیال جو مجھے آیا وہ ایک خوفناک نیلی آسمانی بجلی جیسا تھا۔Splash(پانی میں کچھ گرنے کی آواز) کا کیا ہو گا؟ آدھی رات کو ایک آدمی دریا کی کنارے کی دیوار پر جھکا ہوا۔ اور اچانک اس کے بازوؤں کا کسی چیز کو پھینکنا، پانی میں ایک زور دار آواز۔ یقیناً اس میں شک نہیں تھا کہ جو بھی ایسا کرتے ہوئے دیکھے گا اور آواز سنے گا، فوراً مجھ پر جھپٹے گا اور قابو کر لے گا۔ پورا امکان یہی کہ وہ یہ سمجھیں گے کہ یہ ایک بچہ تھا۔ لندن کے کسی کانسٹیبل کو یہ بتانے کا کیا فائدہ ہو گا کہ میں شاعری کی ایک گٹھڑی سے چھٹکارا پانے کے لیے سردی میں نکلا اور دریا کے ساتھ چلتے یہاں پہنچ گیا۔ مجھے اس کی مکروہ طنزیہ ہنسی کا قہقہہ قریباً سنائی دے رہا تھا "بیٹا! یہ کہانی کسی اور کو سناتا!"

So far I do not know how long I strayed up and down, increasingly fearful of being watched, summoning up my courage to take the plunge and quailing from it at the last moment. At last I did it. In the middle of Chelsea Bridge there are projecting circular bays with seats in them. In my agony of decision I left the Embankment and hastened straight for the first of these. When I reached it I knelt on the seat. Looking over, I hesitated again. But I had reached the turning-point. "What!" I thought savagely, "under the resolute mask that you show your friends is there really a shrinking and contemptible coward? If you fall now, you must never hold your head up again. Anyhow, what if you are hanged for it? Good God: you worm, better men than you have gone to the gallows." With the courage of despair I took a heave, The sack dropped sheer. A vast splash. Then silence fell again. No one came. I turned, home; and as I walked I thought a little sadly of all those books falling into the cold torrent, settling slowly down through the pitchy dark, and subsiding at last on the ooze of the bottom, there to lie forlorn and forgotten whilst the unconscious world of men went on.

پھر میں نہیں جانتا کہ میں اِدھر اُدھر پھرتا رہا، دیکھے جانے کا خوف بڑھتا رہا، قدم اٹھانے سے پہلے بہت ہمت جمع کرتا رہا مگر عین وقت پر آکر رک جاتا۔ آخر کار میں نے کام کر ڈالا۔ چیلسی پل کے درمیان میں باہر کو نکلے ہوئے کونے ہیں جن پر سیٹس لگی ہوئی ہیں۔ فیصلہ کرنے کی تکلیف میں، میں نے کنارے کو چھوڑا اور جلدی سے سیدھا پہلی سیٹ (Seat) پر چلا گیا۔ جب میں پہنچا تو میں سیٹ پر جھکا۔ دیکھتے ہوئے پھر ہچکچایا۔ مگر میں فیصلہ کن مرحلے پر پہنچ گیا تھا۔ "کیا! میں نے خوفناک انداز میں سوچا۔" اس باہمت بناوٹی چہرے کے پیچھے، جو تم دوستوں کو دکھاتے ہو، ایک بزدل اور قابل نفرت انسان ہے؟ اگر آج تم ہار گئے تو کبھی سر اٹھا کر نہیں چل سکو گے۔ بہر حال، کیا ہوا اگر تم اس وجہ سے پھانسی چڑھ گئے؟ او خدایا! تم ایک کیڑے (معمولی انسان)، تم سے بہتر انسان سولی پر چڑھ گئے. مایوسی کی ہمت سے میں نے ایک آہ بھری۔ تھیلا سیدھا نیچے گرا۔ ایک زوردار آواز (Splash)۔ اور پھر خاموشی چھا گئی۔ کوئی بھی نہ آیا۔ میں گھر کی طرف لوٹا، اور چلتے ہوئے میں نے ٹھنڈی موجوں میں نے گرنے والی کتابوں کے بارے میں اداسی سے سوچا، (وہ اب) گھُپ

اندھیرے میں پڑی ہوئی، آخر کار نیچے کیچڑ میں بیٹھ گئی ہوں گی، تنہا پڑی رہیں گی اور ان کو بھلا دیا جائے گا جبکہ انسانوں کی بے خبر دنیا چلتی رہے گی۔

Horrible bad books, poor innocent books, you are lying there still: covered, perhaps, with mud by this time, with only a stray rag of your sacking sticking out of the slime into the opaque brown tides. Odes to Diana, Sonnets to Ethel, Dramas on the Love of Lancelot, Stanzas on a First Glimpse of Venice, you lie there in a living death, and your fate is perhaps worse than you deserved.

خوفناک بری کتابیں، بے چاری معصوم کتابیں۔ شاید ابھی تک وہاں پڑی ہوں، شاید اب کیچڑ سے ڈھکی ہوئی، تمھارے تھیلے کا کوئی بھٹکا ہوا چیتھڑا کیچڑ سے باہر نکلا ہوا، پانی کی بھوری موجوں میں ہو

dramas on the Love of Lacelot, Sonnets of t thel "Odes to Diana" گا

Stanzas on a first Glimpse of Venice (یہ کتابوں کے نام) تم وہاں ہمیشہ موت میں پڑی رہو۔ شاید تمہاری قسمت اس سے بری نکلی جس کی تم حقدار تھیں۔

Solution of Exercise

Q1: What sort of books was presented by the British public to soldiers?

Ans: Most of them, no doubt, are quite ordinary and suitable; but it was publicly stated the such as magazines twenty years old, guides to the Lake District, and back numbers of Whitaker's Almanac. In some cases, one imagines, such indigestible get into the parcels by accident; but it is likely that there are those who jump at the opportunity of getting rid of books they don't wants Why have they kept them if they don't want.

Q2: Was it interest of soldiers that prompted their action, or was it the wish to get rid of useless books?

Ans: No, it was not interest of people in soldiers. They sent books to soldiers just because they want to get rid of the books which they do not like. That's why they sent odd and absurd books to the soldiers.

Q3: Why should bad books is destroyed?

Ans: It is important to destroy useless books. There are two benefits of destroying books. Firstly, it makes more room for new books and secondly it saves one's heirs the trouble of sorting out the rubbish or storing it.

Q4: Why is it difficult to destroy books?

Ans: It is not always easy to destroy books. They may not have as many lives as a cat, but they certainly die hard: and it is sometimes difficult to find a scaffold for them.

Q5: Why could not the author burn the unwanted books?

Ans: The Author could not burn the unwanted books because his kitchen was small and he could not burn them on the gas cooker. He could not burn them in his small study room. The only way was to burn them leaf after leaf and this was not an easy task.

Q6: How did he decide to get rid of them?

Ans: He could not burn his books; therefore he decided to throw them into the river. He stuffed them in a sack, put it on his shoulder and went out to throw them into the river.

Q7: Describe the author's midnight venture to throw the books in the river and the suspicions which his actions were likely to arouse.

Ans: It was midnight when the writer went to throw the books. He saw a policeman who was carrying a lantern and checking he catches of basement windows. The writer thought that the policeman might take him as a thief. He also thought that when he throws the sack into the river, he might be arrested as a baby killer. But finally, he succeeded.

Q8: How did he muster up courage at last to fling them into the river?

Ans: When he went to throw the sack of books, he had many fears in his mind. He walked up and down on the river bank. He said to himself that if he would be unable to throw it, he would fall in his own eyes. He also thought that he used to show himself as a brave man in front of his friends, but actually he is not. Saying this, he mustered up the courage and threw the sack into the river.

Q9: Did he come to have a feeling for those books once he had got rid of them?

Ans: The writer felt sad about his books. He thought that the innocent books would be lying at the bottom of the river. The books would be covered with mud.

Multiple Choice Questions

1. The writer wanted to throw his books or wipe them off the map altogether. The underlined phrase can be emplaced with

A. Sale B. Eliminate C. Burn D. None of these

2. The writer improvised a sack. The underlined word means

A. Managed B. Bought
C. Purchased D. Filled

3. The pedestrian was only a tramp. The underlined word means

A. Guard B. Watchman
C. Vagabond D. Detective

4. Choose the correct spelling

A. Pedestrian B. Padestrian
C. Pedastrian D. Pedesterian

5. The mangoes are nearly ripe. The underlined word is a/an

A. Adjective B. Adverb
C. Article D. Noun

6. He never comes late. The underlined word is a/an

A. Adverb B. Article
C. Noun D. Verb

Answers

1.B	2.A	3.C	4.A	5.B	6.A